پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو۔ کینیڈا
قیمت ۵۰ سینٹ
۱۴ ذوالحجہ ۱۴۰۷ھ
۱۰ اگست ۱۹۸۷ء
بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار
جلد نمبر ۵
شمارہ نمبر ۱

قائد اعظم محمد علی جناح نماز عید کے موقع پر

قربانی کا جذبہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ ہم پر بھی اپنی رحمتوں کی بارش کرے گا

پاکستان کے قیام کے بعد پہلی عید الاضحیٰ پر قائد اعظم کا قوم کو پیغام

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۷ء

آج کے مبارک دن کے موقع پر میں پوری دنیا کے مسلمان بھائیوں کو اپنی جانب سے اور پاکستان کے باشندوں کی طرف سے عید مبارک پیش کرتا ہوں ... یہاں ہمارے پاکستان میں لوگ کچھ آزادی اور خوشیوں بھرا دن اُن تکلیفوں اور زخموں سے خون آلود ہے جو مشرقی پنجاب اور دوسرے علاقوں میں پچاس لاکھ مسلمانوں پر توڑے گئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آج کے مبارک دن جہاں کہیں بھی مسلمان مرد دو عورتیں جمع ہوں گے خدا تعالیٰ کے حضور میں سجدۂ شکر بجا لائیں گے تو وہ اپنی پر خلوص دعاؤں میں ان بدنصیب مردوں، عورتوں اور بچوں کو ضرور یاد رکھیں گے جنہوں نے اپنے پیاروں کے گلے کٹتے دیکھے، گھر بار لٹتے دیکھے اور اب تباہ و برباد پریشان حالت میں ایسی ایسی اذیتیں اور ناقابل برداشت تکلیفیں برداشت کر رہے ہیں کہ آج تک انسانیت نے کبھی برداشت نہیں کیں۔ ان مظلوموں ... بے گھر مجبور و بے کس مسلمانوں کے نام پر میں دنیا بھر کے تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ خطرے اور ضرورت کی اس گھڑی میں بڑا دانہ ہمدردی، امداد اور تعاون کا ہاتھ ہماری جانب بڑھائیں۔ میں پھر کہتا ہوں کہ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو ختم نہیں کر سکتی۔

خدا جن لوگوں سے محبت کرتا ہے ان کو امتحان اور آزمائش میں بھی ڈالتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو حکم دیا کہ جو شے آپ کو سب سے زیادہ عزیز ہو، اسی کی قربانی دیں۔ حضرت ابراہیمؑ نے حکم خداوندی کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہوئے اپنے عزیز بیٹے کی قربانی پیش کی۔ آج بھی خداوند کریم پاکستان اور ہندوستان کے مسلمانوں کا امتحان لے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم سے بہت بڑی بڑی قربانیاں طلب کی ہیں۔ ہماری نو زائیدہ مملکت دشمن کے لگائے ہوئے زخموں سے چور ہے۔ ہندوستان میں ہمارے مسلمان بھائیوں پر ظلم توڑے جا رہے ہیں اور ہر طرح کے جا رہے ہیں محض اس وجہ سے کہ وہ مسلمان ہیں اور انہوں نے پاکستان کے قیام میں دلی خوشی اور اس سے ہمدردی ظاہر کی تھی۔ چاروں طرف سے تاریک بادلوں نے ہمیں گھیر رکھا ہے مگر ہم ان کے خوف سے رک نہیں سکتے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ اگر ہم نے قربانی کا وہی جذبہ پیش کیا جیسا کہ حضرت ابراہیمؑ نے کیا تھا تو مصیبتوں کے بادل چھٹ جائیں گے اور اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیمؑ کی طرح ہم پر بھی اپنی رحمتوں کی بارش کرے گا۔

آئیے! آج عید الاضحیٰ کے دن جو اسلام کے اسی جذبۂ ایثار اور قربانی کا مظہر ہے جس کی اسلام ہمیں تعلیم دیتا ہے، یہ عہد کریں کہ ہم اپنے تصورات کے مطابق اس نئی مملکت کی تخلیق میں بڑی سے بڑی قربانی دیں گے اور آزمائشوں اور مشکلات کا مقابلہ کرنے میں پیچھے نہ رہیں گے۔ اور ہم اپنی ساری قوتیں اور سارے وسائل اس مقصد کے حصول پر صرف کر دیں گے۔

یہ وقت ہر چند کہ بہت نازک ہے مگر مجھے پختہ یقین ہے کہ ہم اس پر غالب آ جائیں گے کیونکہ ہم اپنی طویل تاریخ کے دوران ایسے بہت سے طوفانوں کے تھپیڑے سہہ چکے ہیں۔ گو دشمن اپنی کوششوں میں مصروف ہے مگر اس کے باوجود ہم آلام و مصائب کی اس آزمائش سے کامران ہو کر نکلیں گے اور دنیا کو دکھا دیں گے کہ یہ مملکت محض زندگی کے لئے نہیں بلکہ اچھی زندگی گزارنے کے لئے بنی ہے۔

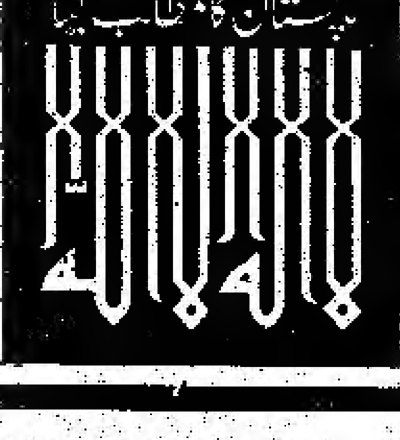

قیام پاکستان کے بعد پہلی عید پر بابائے قوم نماز عید ادا کر رہے ہیں جس کی امامت علامہ ظہور الحسن درس نے کی۔

پیام ایثار
غالب عرفان

صدیوں کی پرانی رسم کو جب اسلام نے نقشِ دوام دیا
احساس کو تابندہ کرکے اعمال کو اذنِ عام دیا
جب عزم و عمل نے اک دل میں ایثار کا جذبہ بھڑکایا
جب جذبوں کو تاثیر ملی جب قدرت نے انعام دیا
جب دنیا کے خالق کے لئے اک باپ نے بیٹا پیش کیا
جب ایک خلیلؑ نے حکم خدا کو سب سے بلند مقام دیا
وہ جذبہ آج بھی زندہ ہے وہ عزم ابھی تابندہ ہے
جس جذبے نے دنیا کے لئے ایثار کا ایک پیغام دیا
وہ جذب دلیقیں، وہ عزم جواں، جو آج بھی ہم برلاتے ہیں
وہ جذبہ ہے عید قرباں جسے دیں نے حج میں مقام دیا

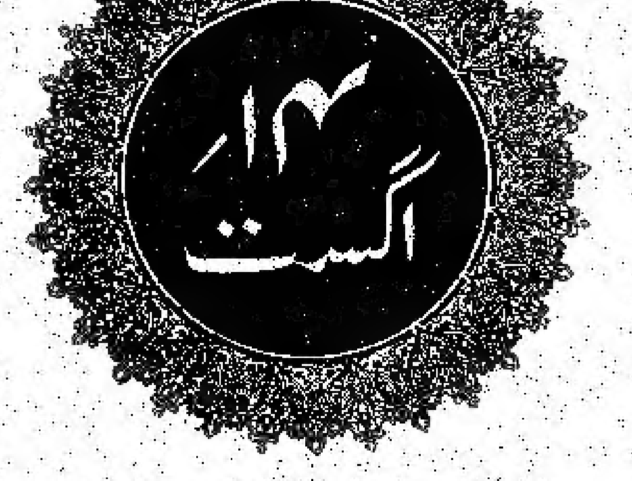

یوم آزادی کے تقاضے
صبا حسنی

آج آزادی کا دن ہے، آج ہے یوم طرب
ابتلا و کرب کے دن بھول مت جانا کبھی
ہندوؤں کی چیرہ دستی اور ستم انگریز کے
محسنوں کو یاد کر ان کے محاسن یاد کر

وقت ہے یہ فکر کا، اے قوم جو کچھ پیش ہے
اپنی نسلوں کو سنانا داستانیں ظلم کی
سب کہانی اور قصے جو ہیں حشر انگیز سے
ان کے ذکر خیر سے قلب حزیں کو شاد کر

تیری آزادی فقط اللہ کا احسان ہے
درحقیقت تحفۂ حق ارض پاکستان ہے

پر عنایات خداوندی کے کچھ اسباب ہیں
چونکہ تو نے عہد باندھا تھا خدا کے سامنے
عاجزی کے ساتھ تو نے کی خدا سے التجا
ایک خطہ بخش ایسا ہم جہاں مختار ہوں
پار بیڑا کر کے ہم اسلام کا دکھلائیں گے
لائیں گے اس سرزمیں میں ہم فقط تیرا نظام
عدل ہوگا سایہ گستر، ظلم کا نام و نشاں
اور لہرائیں گے دنیا میں ہدایت کا علم

ورنہ ایسے کارنامے معجزے ہیں خواب ہیں
قول تھا سب کا چلیں گے حق کی رسی تھام کے
سب خطائیں بخش دے، کر عزت و شوکت عطا
ایسی کشتی دے کہ ہم خود جس کے کھیون ہار ہوں
اور تحفہ حشر میں تیری رضا کا پائیں گے
ہر قدم پر ہوگا تیری بندگی کا اہتمام
کیف پرور مسکراتی زندگی ہوگی جہاں
کشت نا پر زندگی پر چھائے گا ابر کرم

اس لئے تجھ پر ہوا تھا رحمت حق کا نزول
آج ہے یوم طرب اس عہد و پیماں کو نہ بھول

آج اپنے محسنوں کو یاد کرنے کا ہے دن
تیرے محسن تھے وہ باعظمت شہیدان وفا
جو رہے ناآشنائے منت گور و کفن
میرے محسن وہ بھی ہیں جو آج تک مقہور ہیں
بے بہا قربانیوں سے جن کی آزادی ملی
پائے جن کا خون پانی سے بھی ارزاں ہوگیا
تو ہے لیکن چشم بستہ، مہر برلب، دم بخود

دل کو ان کے ذکر سے آباد کرنے کا ہے دن
بہہ گئے ہنستے ہوئے جو ظالموں کی ہر جفا
جن کی آنکھیں رہ گئیں محروم دیدار وطن
ہر چمن کے پنجۂ خونخوار میں مجبور ہیں
اس کے بدلے میں انہیں تخریب و بربادی ملی
مل رہا ہے آج تک جن کو وفاؤں کا صلہ
یعنی تن آسودہ ہستم، ہیچ در دنیا شدہ

یوم آزادی ہے اپنے محسنوں کو یاد کر
اپنی قومی آبرو کے ضامنوں کو یاد کر

امن و امان متاثر کرنے والے جلوسوں پر پابندی لگا دی گئی

موجودہ سیاسی آزادیاں برقرار رہیں گی لیکن سیاست کے نام پر امن و امان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔ کسی سیاستدان کو امتناعی قوانین کے تحت گرفتار یا نظر بند نہیں کیا جائیگا

آزاد گروپ کو سیاسی جماعت کی شکل دی جا سکتی ہے صورتحال جلد واضح ہو جائیگی۔ حنیف اللہ

جتوئی یا اسمبلی سے باہر دیگر جماعتوں سے ہمارا کوئی خاص رابطہ نہیں ہوا۔ صدر آئینی طور پر حنیف ... تحریک استحقاق پر فیصلہ ... محفوظ ہے

"بے نظیر کے ساتھ نابالغ سیاست ان ہی ہم ان کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ سومرو"

ایم آر ڈی نے تحریک چلائی تو مارشل لاء کے نفاذ کی راہ ہموار ہو جائے گی

حکومت اور سیاسی جماعتیں مل کر صوبائی خود مختاری اور دیگر اہم مسائل کو حل کریں

سرحلوں پر مشرق اور مغرب دونوں جانب سے شدید دباؤ ہے۔ اسلم خٹک

فرانسیسی صدر پاکستان جائیں گے

لندن میں راجیو گاندھی کے خلاف سکھوں و کشمیریوں کا تاریخی مظاہرہ

بھارتی ہٹلر راجیو مردہ باد، تک ہے ہیگا خالصتان، کشمیر سے بھارتی فوج نکل جانے کے نعرے۔ ہندو سامراج کے خلاف تمام اقلیتوں کو جہاد کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر جگجیت سنگھ چوہان

مصطفٰی جتوئی کا استعفٰی منظور کر لیا گیا

بھارت کے توسیع پسندانہ عزائم سے ہمسایہ ممالک کی آزادی کو خطرہ ہے۔ سلطان محمود

ماربرو ہاؤس کے سامنے راجیو گاندھی کے خلاف سکھوں نے احتجاجاً دھرنا مارا

۵ سالہ بچی نے فلم ایکٹرس کی نقل اتارتے ہوئے جان دے دی

IATA

قابلِ اعتماد ادارہ

سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

سنت ابراہیمی کی ادائیگی کیلئے بروقت آرڈر لکھوائیے

تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں

تازہ سبزیاں ۔ دالیں

Madina HALAL meat and Grocery

East-West, Middle East Grocery and Spices

1063 DANFORTH AVE.
(BESIDE MADINA MOSQUE)
TORONTO, ONT. PH: 461-0404

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ

الہلال

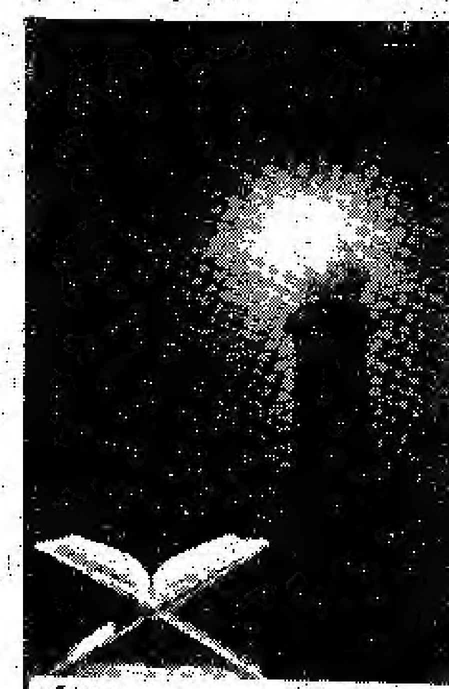

عید الاضحی اور قربانی — **اصل چیز تقویٰ ہے**

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عید الاضحی کے دن کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے زیادہ محبوب نہیں۔ وہ قربانی قیامت کے دن اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں سمیت آئے گی۔ بے شک قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے ہی بارگاہ خداوندی میں مقبول ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اس قربانی کے ساتھ اپنے دل کو خوش کرو۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

ان جانوروں کو ہم نے اس طرح تمہارے لئے مسخر کیا ہے تاکہ تم اللہ کی تکبیر ادا کرو... نہ ان کے گوشت اللہ کو پہنچتے ہیں نہ خون، مگر اسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔ اس نے ان کو تمہارے لئے اس طرح مسخر کیا ہے تاکہ اس کی بخشی ہوئی ہدایت پر تم اس کی تکبیر کرو۔ اور اے نبی! نیکوکاروں کو بشارت دے دو۔ (الحج: ۳۷)

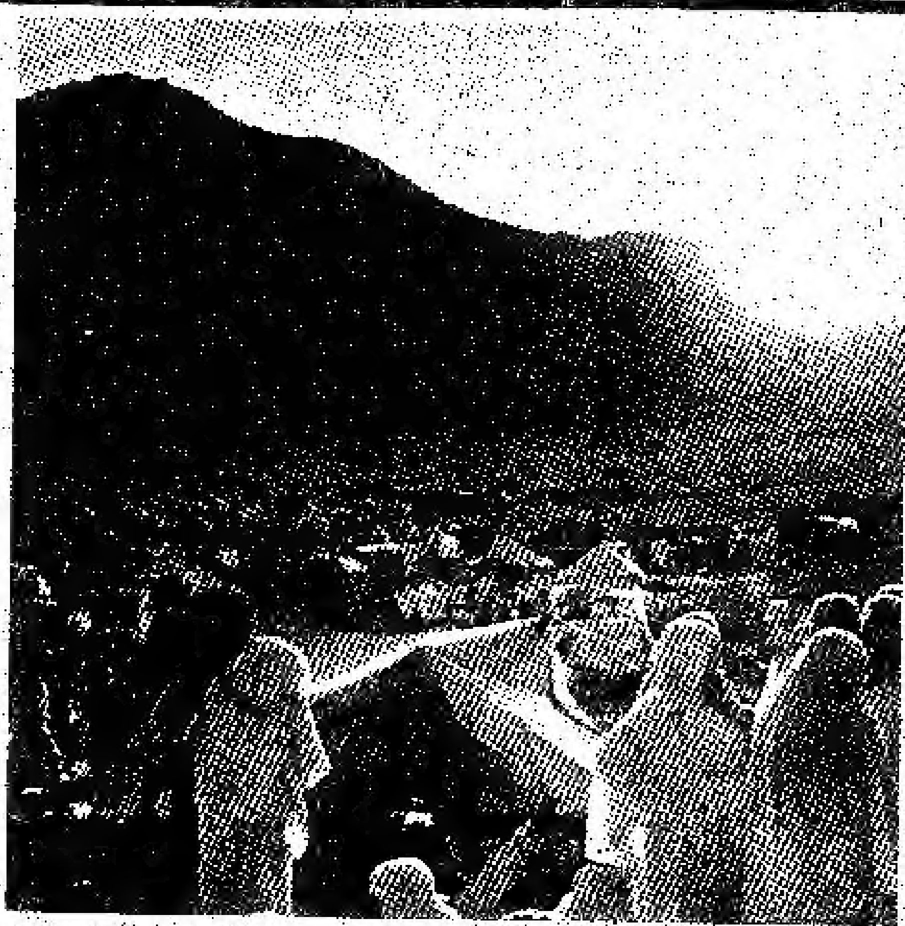

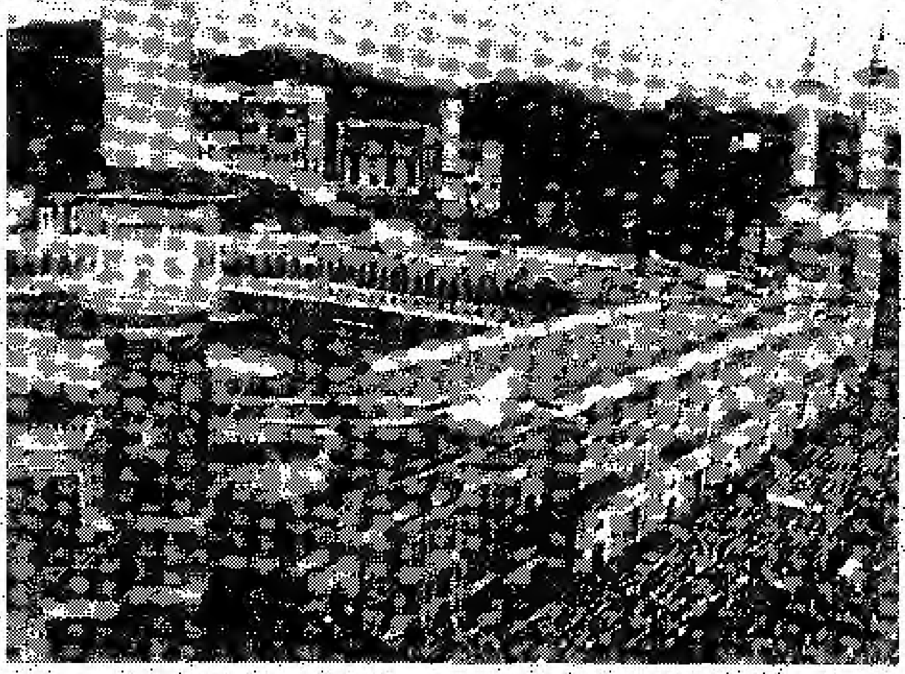

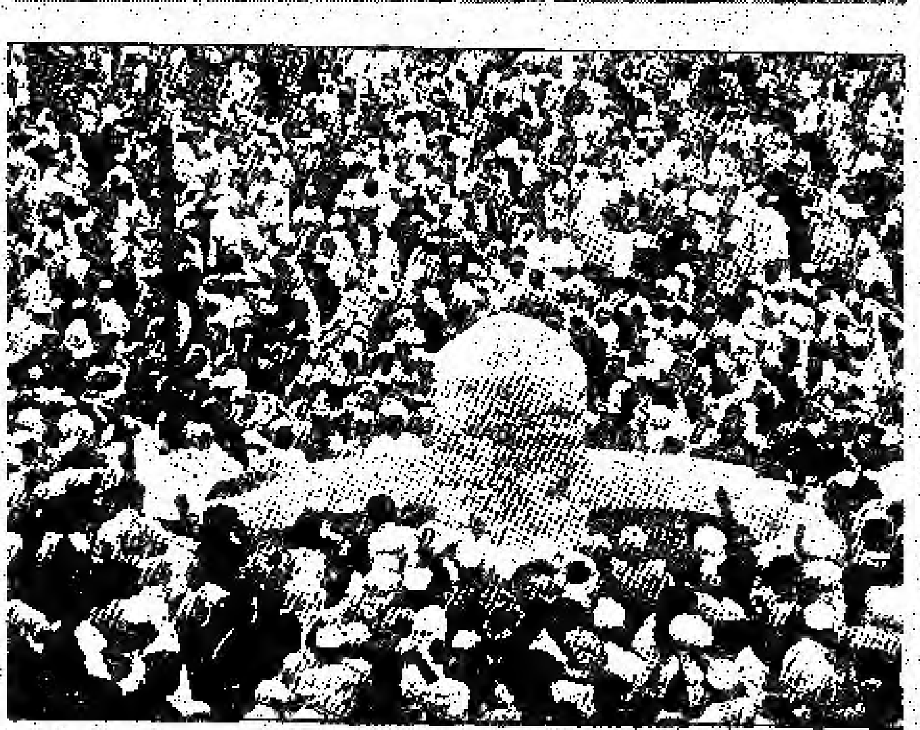

میدانِ عرفات سے منیٰ تک

رحمت و انوار کے پہاڑ (جبل رحمت) کے چاروں طرف میدانِ عرفات میں حد نگاہ تک حجاج خیمہ زن ہیں۔ ایک بے نظیر منظر سامنے ہے۔ چلچلاتی دھوپ میں لوگ اپنے اپنے خیموں کو چھوڑ کر جبل رحمت کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ سبھی ایک جیسے لگتے ہیں۔ کوئی افریقہ سے آیا ہو یا امریکہ سے، ایشیا کے کسی دور دراز گوشے سے تعلق رکھتا ہو یا یورپ کے کسی دور افتادہ مقام سے، ہر شخص نے اپنے قومی ملبوسات اتار کر صرف ایک احرام باندھا ہوا ہے جس سے قومی امتیاز یکسر ختم ہو چکا ہے۔ وہ سب ایک عظیم الشان فوج کے سپاہی لگ رہے ہیں۔

اللہ کے یہ سپاہی اس تصور میں سرشار کہ انہیں رب کریم نے اپنی بارگاہ میں باریابی کا شرف بخشا ہے، اس کی تکبیر، ذکر و ثنا، توبہ و استغفار اور اس کے تعلیم فرمودہ طریقے پر درود بھیجنے میں معروف ہیں۔ کسی کے ہاتھ دعائیہ انداز میں اٹھے ہوئے ہیں۔ کوئی آنکھیں بند کیے مراقبے میں گم ہے اور اکثر کی آنکھوں سے آنسو رواں ہیں۔ یہاں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اتنے قریب محسوس ہوتے ہیں جیسے انہیں چھوا جا سکتا ہو۔ اس عظیم الشان میدان میں زوالِ آفتاب سے غروب آفتاب تک ٹھہرے رہنا حج کا رکن اعظم ہے۔

جبل رحمت پر کئی لوگ قبلہ رو کھڑے تکبیر و ذکر میں معروف ہیں۔ اپنے لیے، اپنے عزیز و اقارب اور ملک و قوم کے لیے آہ و زاری کے ساتھ دعائیں مانگ رہے ہیں۔ کئی ہمت والے خوش نصیب پہاڑی کے انتہائی بلند مقام پر پہنچ کر عبادت میں معروف ہیں۔ میں اپنے گناہوں کے بوجھ کو اٹھا کر اس مقام تک پہنچنے کی ہمت نہیں پا رہا ہوں جہاں سے چودہ سو برس پہلے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چند ہزار جاں نثاروں کو خطاب کر کے انقلاب عالمگیر انسانی منشور عطا فرمایا تھا۔

"عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں۔ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے پیدا ہوئے تھے۔۔۔۔۔"

چنانچہ میں پہاڑ کے نچلے حصے پر ہی کھڑا ہو جاتا ہوں۔ آج اللہ کے رسول کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں شیدائی اسی میدان میں جمع ہیں۔ چودہ سال پہلے پوری امت کا کل وجود چند ہزار مسلمانوں پر مشتمل تھا اور آج امتِ مسلمہ کا وجود ایک ارب مسلمانوں سے متجاوز ہے مگر افسوس کہ محکوم و مجبور! وہیں قبلہ رو کھڑے کھڑے میری آنکھوں سے آنسو ابل پڑتے ہیں۔

غروبِ آفتاب سے ہی میدانِ عرفات سے کوچ کا حکم ہے۔ متانت اور وقار کے ساتھ مزدلفہ کی طرف روانگی شروع ہے۔ تلبیہ، تکبیر، دعا اور درود کثرت سے جاری ہے۔ ہجوم اپنی اپنی سواریوں میں اور پیدل راستے کی دشواریوں سے جلد جلد میں معروف ہے۔ یہ مرحلہ بڑا صبر آزما ہے۔ مگر اسی رات میں رحمت الٰہی مزدلفہ میں موجود حاجیوں کو اپنے دامن میں لے لیتی ہے۔ اسی رات دشمن سے مقابلے کی تیاری کا حکم ملتا ہے۔

جمرات کی رمی کے لیے ہتھیار یہیں سے حاصل کرنے ہیں۔ یعنی شیطان کے لیے کنکریاں یہیں سے اکٹھی کرنا ہے۔ وہی شیطان جو ازل سے انسان کا دشمن ہے اور روزِ اول سے مقابل ہے۔ حاج کا لشکر تیاریوں میں رات بسر کر دیتا ہے۔

طلوعِ آفتاب کے وقت منیٰ کی طرف روانگی ہے۔ راستے میں وادیٔ محسر ہے جہاں ابرہا کے ہاتھیوں والے عظیم لشکر پر اللہ کا عذاب آسمان سے گرتی ہوئی کنکریوں کی شکل میں نازل ہوا تھا۔ یہ مقام یاد دلاتا ہے کہ اللہ اپنے بندوں کا ساتھ دیتے ہوئے دشمن پر کیسے ہیبت ناک عذاب نازل کرتا ہے۔ چنانچہ یہاں سے دل میں وحشت لیے دشمن کا مقابلہ کرنے کے لیے تیزی سے منیٰ کی طرف روانگی ہوتی ہے۔

منیٰ پہنچ کر سب سے پہلا کام جمرۂ عقبہ کی رمی ہے۔ جمرۂ عقبیٰ چھوٹا شیطان ہے۔ یعنی بڑے شیطان تک پہنچنے سے پہلے چھوٹے شیطانوں کا قلع قمع کرنا ضروری ہے۔ یہی سنتِ پیغمبر ہے اور جنگ کا اصول بھی۔

آج ایک ارب مسلمان چالیس مختلف قومی ریاستوں اور اقلیتوں کی شکل میں منقسم ہیں۔ ان چالیس قومی ریاستوں پر تقریباً اتنے ہی چھوٹے شیطان قابض ہیں جو بڑے شیطانوں کے مہرے ہیں۔ ان چھوٹے شیطانوں کو پہلے ختم کرنا ہے۔ چھوٹے شیطانوں کے بعد بڑے شیطان قائم نہیں رہ سکیں گے۔

چنانچہ ان چھوٹے شیطانوں کے چہروں کو ذہن میں لیے جمرۂ عقبہ کی طرف بڑھتا ہوں۔ چھوٹے شیطان سے کچھ فاصلے پر کھڑے ہو کر "بسم اللہ، اللہ اکبر" کہہ کر کنکر ماتا ہوں۔ ہر طرف اللہ اکبر کا عظیم نعرہ بلند ہوتا ہے۔ جنگ شروع ہو چکی ہے!

یہ جہاد آج بھی جاری ہے اور شیطان کی شکست تک جاری رہے گا۔

خالد ادریسی

(اداریہ)

فرمانِ رسولؐ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ "حضرت! اسلام میں کیا چیز (اور کونسا عمل) زیادہ اچھا ہے؟" آپ نے فرمایا "یہ کہ تم اللہ کے بندوں کو کھانا کھلاؤ اور یہ کہ جس سے جان پہچان ہو اس کو بھی اور جس سے جان پہچان نہ ہو اس کو بھی سلام کرو۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

حضرت مقداد بن الاسود رضی اللہ عنہ ایک طویل حدیث کے ضمن میں بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو اصحاب صفہ کے پاس تشریف لاتے تو آپ اس طرح آہستہ اور احتیاط سے سلام کرتے کہ سونے والے نہ جاگتے اور جاگنے والے سن لیتے۔" (جامع ترمذی)

حضرت قتادہ (تابعی) سے (مرسلاً) روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور پھر جب گھر سے نکلو اور جانے لگو تو وداعی سلام کر کے نکلو۔" (بیہقی)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ "سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے بری ہے۔" (بیہقی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی مسلم بندہ کسی درخت کا پودا لگائے یا کھیتی کرے پھر کوئی انسان یا کوئی پرندہ یا چوپایہ اس درخت یا کھیتی میں سے کھائے تو وہ اس بندے کی طرف سے صدقہ اور کار ثواب ہوگا۔" (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

قرآنی معلومات

سورہ یٰسین کو قرآن مجید کا دل کہا جاتا ہے۔

سورہ الملک کو جامع القرآن کہتے ہیں۔

سورہ فاتحہ پوری کی پوری دعا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کو تیس حصوں میں تقسیم کیا۔

قرآن مجید کے اولین نسخہ کو امام کہتے ہیں۔

قرآن مجید میں چھ انبیاء کے نام پر سورتیں آتی ہیں۔ ہود، یونس، یوسف، ابراہیم، نوح اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

مسکرائیے

ایک لطیفہ سنا ہے آپ کو بھی سنانا چاہتا ہوں کہ ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کے بعد ایک شخص نے مولوی صاحب کا یہ فقرہ سن کر زندگی میں پہلی بار سلارا روزہ رکھ لیا کہ روزہ رکھنے والوں کی دعا قبول ہو جاتی ہے افطاری کے وقت روزہ افطار کرنے سے پہلے اس شخص نے دعا مانگی "یا خدا ہر کل عید ہو جائے"

قربانی — خان آصف

بکروں پہ انحصار کرے گا کہاں تلک
قربان گاہِ عشق میں کچھ تو خیال کر
کر ذبح نفس کے شتر بے مہار کو
مومن اگر ہے پیاسے تو کرسی حلال کر

شہد

چہرے پر چھائیوں کا مکمل علاج

تحریر: وقار یوسف عظمی

پھولوں کے رس کے بارے میں قرآن پاک میں ارشاد ہے "اور وحی کی تیرے پروردگار نے شہد کی مکھی پر کہ پہاڑوں، ٹیلوں اور درختوں میں چھائی کرتی ہوئی بیلوں میں اپنا گھر بنا اور ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس اور چل اپنے رب کی راہوں پر جو صاف اور ہموار ہیں۔ نکلتی ہے ان کے پیٹ میں سے پینے کی چیز جس کے کئی رنگ ہوتے ہیں"

قرآن پاک میں بیان کردہ اس چیز کو ہم شہد کے نام سے جانتے ہیں۔ شہد صرف ایک خوش ذائقہ خوشبودار اور شیریں مرکب ہی نہیں ہے بلکہ بے شمار امراض کا مکمل علاج بھی ہے۔

حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کسی نے عرض کیا "یا رسول اللہ! میرے بھائی کے پیٹ میں درد ہے اور وہ دروز کی شدت سے تڑپ رہا ہے" آپ نے ارشاد فرمایا "اسے شہد پلاؤ"

اطبائے قدیم خاص طور پر مسلمان اطباء نے بے شمار ایسے نسخے تحریر کئے ہیں جن میں شہد کو ایک اہم حیثیت حاصل ہے۔ شہد ایسے ذرات سے مرکب ہے جو قدرت کے اندر نہایت گہرائی سے پھولوں کے اندر پہنچتے ہیں۔ وہ ذرات نہایت نفیس اور ہلکے ہوتے ہیں اور شفاف ہوتے ہیں۔ شہد کی مکھی کا شعور ان ذرات کو پہچانتا ہے اور وہ اچھے اور شفاف ذرات کو اٹھا لیتی ہے اور ناقص اور زائد کو چھوڑ دیتی ہے۔ اسی صفت کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر وحی کی"

شیخ الرئیس بو علی سینا کے مطابق:

چہرے کی شگفتگی اور شادابی کو بڑھاپے میں بھی دیر تک قائم رکھنے کے لئے شہد طلسماتی اثرات رکھتا ہے۔ ہندوستانی جوگی اور دید بھی طویل عمری اور سدا حسین رہنے کے لئے شہد کا استعمال ضروری قرار دیتے ہیں۔

شہد ہر عمر اور ہر مزاج کے لوگوں کے لئے ایک بہترین چیز ہے جس کے روزانہ استعمال سے حیاتین اور افزائی مادوں کی کمی دور ہو جاتی ہے۔ شہد نہ صرف ایک زود ہضم غذا ہے بلکہ نظام ہضم کو بھی تقویت دیتا ہے۔ شہد کے استعمال کو معمول بنا لینے سے صحت نہ صرف بہتر ہوتی ہے بلکہ تندرستی تا عمر قائم رہتی ہے کیونکہ شہد میں شامل معدنی اور دیگر اجزاء کی وجہ سے جسم کی ضروریات بخوبی پوری ہوتی رہتی ہیں اور اس طرح شہد استعمال کرنے والے ہمیشہ تندرست رہتے ہیں۔ شہد کی وٹامن کا مجموعہ ہے اس کے علاوہ مختلف معدنی اور کیمیائی اجزا اس میں موجود ہیں۔

شہد کھانسی کو آرام پہنچاتا ہے۔ اعصابی تناؤ کو دور کرتا ہے۔ بے خوابی میں مفید ہے۔ جلے ہوئے عضو کو آرام دیتا ہے۔ دمہ میں مفید ہے۔ ہاضمہ میں معاون ہے۔ قبض کشا ہے۔ عام جسمانی کمزوری کے لئے ٹانک ہے۔ قوت حافظہ بڑھاتا ہے۔ جنسی کمزوری کا علاج ہے۔ اختلاج قلب کو دور کرتا ہے۔ اور آدھے سر کے درد کو دور کرتا ہے۔ ابھی بے شمار خوبیوں کے ساتھ شہد جراثیم کش صفات کا حامل بھی ہے۔ شہد قدیم زمانے سے ہی زخموں کے علاج کے لئے تجویز کیا جاتا رہا ہے۔ شہد زخم سے ہر قسم کی عفونت دور کر دیتا ہے اور نہایت گہرے زخم بھی شہد کے استعمال سے بھر جاتے ہیں حتیٰ کہ ناسور میں شہد مفید ثابت ہوا ہے۔ جلنے کی صورت میں متاثرہ مقام پر فوراً شہد لگا دیا جائے تو چھالا نہیں پڑتا اور سوزش ختم ہو جاتی ہے۔ اس صدی کی چوتھی دہائی میں ایک روسی طبیب پروفیسر سرلوف نے ایسے ۵۵ مریضوں کا علاج شہد سے کیا جن کو بندوق کی گولیوں سے زخم آئے تھے اور وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ شہد بافتوں کی نمو کی رفتار کو اس طرح بڑھا دیتا ہے کہ زخم بتدریج مندمل ہو جاتا ہے۔

شہد جسم میں موجود غدود کو تندرست اور طاقتور رکھتا ہے جس کے نتیجے میں ان غدود کی کارکردگی ٹھیک رہتی ہے اور نتیجتاً سارا نظام ٹھیک طرح کام کرتا رہتا ہے۔

سینے کے امراض میں شہد کا استعمال فائدہ مند ہے۔ شہد پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے اور اس کے متواتر استعمال سے بیمار پھیپھڑے تندرست ہو جاتے ہیں۔ اگر شہد اور پانی کو ایک اور دس کے تناسب سے ملا کر اس محلول کا بھپارہ لیا جائے تو گلے اور پھیپھڑوں کی نالیوں کو خشکی اور تنگی کی وجہ سے آواز بند ہو جانے کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ یہ بھپارہ ناک اور گلے کی جھلی کے مخاطی پر بھی اثر نہیں کرتا بلکہ پھیپھڑوں کے اندر ہوائی نالیوں تک پر مفید اثر ڈالتا ہے اس طرح یہ نہ صرف جراثیم کش ثابت ہوتا ہے بلکہ تنفسی نظام کو بھی تقویت دیتا ہے۔ نزلہ اور زکام کے علاج کے لئے شہد صدیوں سے مستعمل ہے۔ ایک گلاس گرم دودھ میں ایک چمچہ شہد یا ایک لیموں کے عرق میں تقریباً سو گرام شہد ملا کر پینا اس مقصد کے لئے بہت مفید ہے۔ حکیم بقراط کا کہنا ہے کہ شہد بلغم کو خارج کرتا ہے اور اس سے کھانسی کو آرام آ جاتا ہے۔ حکیم ابن سینا کہتے ہیں کہ شہد اور گلاب کی پتیوں کو باہم ملا کر دو ماہ تک استعمال کرنا تپ دق کی ابتدائی حالتوں میں مفید ہے۔

قلب پر شہد کے بے انتہا فائدہ مند اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ شہد کا متواتر استعمال خون میں کولیسٹرول کی مقدار کو کنٹرول میں رکھتا ہے۔ اور اس طرح انسان کولیسٹرول کی زیادتی کی وجہ سے ہونے والے امراض مثلاً ہائی بلڈ پریشر اور امراض قلب و شریان سے محفوظ رہتا ہے۔ تجربہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ امراض قلب کی وجہ سے دل کے جو عضلات کمزور ہو جاتے ہیں ان کی تقویت کے لئے شہد بہت عمدہ چیز ہے۔ شہد کے اندر پائے جانے والے گلوکوز سے دل کی حرکت بہتر ہوتی ہے۔ قلب کے جملہ امراض میں شہد متواتر استعمال کرنا چاہئے اس لئے کہ شہد نہ صرف وحرکت کے نظام کو توازن پر قرار رکھتا ہے بلکہ قلب کو غذائیت بھی فراہم کرتا ہے۔ شہد کے استعمال سے قلب کی سکڑی ہوئی شریانیں معمول پر آ جاتی ہیں اور ان میں خون کا دوران صحیح ہو جاتا ہے۔

انگریزی زبان کی ایک پرانی کہاوت ہے "شہد پیٹ کا بہترین دوست ہے" (ترجمہ) شہد کا مسلسل استعمال نظام ہاضمہ کو درست رکھتا ہے۔ یہ ایک عمدہ ملین بھی ہے۔ شہد معدے کے زخموں کے علاج کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس سے دو خاص فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

(۱) معدے کے زخم کو مندمل کرتا ہے۔

(۲) معدے اور آنتوں کے اعصابی نظام کو بہتر بنا کر معدے اور آنتوں میں زخم پڑنے کو روکتا ہے۔ السر کے مریضوں میں شہد کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر صبح ناشتہ اور دوپہر کھانے سے ڈیڑھ گھنٹے قبل اور رات کھانے کے بعد ایک چمچ شہد ایک گلاس ابلے ہوئے پانی میں ملا نیم گرم پیا جائے تو اس سے تیزابیت کم ہو جاتی ہے۔ اور یہ محلول آنتوں میں سوزش پیدا کئے بغیر جلد جذب ہو جاتا ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی ضروری ہے کہ اگر نیم گرم پانی کے بجائے ٹھنڈا پانی استعمال کیا جائے تو اس سے تیزابیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جگر کے عوارض میں بھی شہد کا استعمال قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ پھلوں کے رس کے ساتھ شہد کا استعمال معدے اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

اعصابی نظام کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے شہد ایک مجرب ذریعہ ہے۔ اس کا استعمال جلد ہی اثر دکھانا شروع کر دیتا ہے۔ اور مریض کی کم خوابی کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ سر کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ اور طبیعت میں بحالی پیدا ہو جاتی ہے۔ خون کے اجزا ٹھیک کے ذرات اگر بڑھ جائیں اور اس سے کوئی اعصابی عارضہ لاحق ہو جائے خاص طور پر ڈر اور خوف وغیرہ تو شہد انتہائی مفید علاج ہے۔ اعصابی تکان کا مریض اگر ایک گلاس پانی میں تھوڑا لیموں کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر پیئے تو اعصابی تکان دور ہو جاتی ہے۔ شہد اعضائے رئیسہ یعنی دل، دماغ اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔ بیماری کے بعد کھوئی ہوئی توانائی شہد کے استعمال سے جلد بحال ہو جاتی ہے۔ عام جسمانی تکان دور کرنے کے لئے شہد بہت مفید ہے۔ اس مرض کے لئے ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک چمچ اسپون شہد ملا کر پینا چاہئے۔ اس سے دن بھر کی تکان رفع ہو جائے گی اور نیند بھی اچھی آئے گی۔ شہد کے استعمال سے خون کی کمی سے پیدا ہونے والی کمزوری ختم ہو جاتی ہے۔

آج کل خاص طور پر خواتین میں چہرے پر چھائیاں وغیرہ کی شکایت عام ہے شہد اس شکایت کا مکمل علاج ہے۔ چھائیوں پر شہد لگایا جائے اور تقریباً دو گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے منہ دھو لیا جائے۔ تجربے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس شہدی علاج سے چہرے کی چھائیاں مکمل طور پر صاف ہو جاتی ہیں۔

شہد کے استعمال سے بصارت تیز ہوتی ہے، طاقت میں اضافہ ہوتا ہے انسان آخر عمر تک صحت مند اور چاق چوبند رہتا ہے۔ شہد اور حیض ... ہے جس کو ذیابیطس کے مریض بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

تازہ بہ تازہ

حلقہ سلیم احمد کی مدیر نقوش محمد طفیل کی وفات پر تعزیتی قرارداد

حلقہ سلیم احمد کی ہفتہ وار ادبی نشست ۹ / جولائی کو شام چھ بجے بلدیہ لائبریری منصورہ (دستگیر سوسائٹی) بلاک ۱۴ فیڈرل بی ایریا کراچی میں منعقد ہوئی اس نشست کی صدارت ملک کے ممتاز ادیب و شاعر احمد ہمدانی کر رہے تھے اجلاس میں ادب، اخلاق اور معاشرہ کے موضوع پر مقالہ پڑھا گیا جس پر اسرار احمد ... اپنا کلام سنایا۔ دوران اجلاس حلقہ سلیم احمد کا ایک تعزیتی اجلاس مرحوم شاعر جمیل الدین عالی کی زیر صدارت ہوا اس اجلاس میں مدیر نقوش محمد طفیل کی رحلت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ مرحوم کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ مرحوم ایک اعلیٰ درجے کے مدیر، بلند پایہ ادیب اور بے شمار خوبیوں کے حامل انسان تھے۔ انہوں نے آخری دم تک نہایت عزم و استقلال کے ساتھ اردو ادب کی ترویج و ترقی میں حصہ لیا۔ محققین، مصنفین، ادیبوں اور ممتاز اہل شخصیات پر نقوش کے خصوصی نمبر شائع کئے۔ ہر صنف کی لگن اور انتھک محنت کے بعد نقوش کا رسول نمبر مرتب کر کے ایک بے مثال کارنامہ انجام دیا جو ان کے نام کو ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ان کی وفات سے اردو کی ادبی دنیا کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ حلقہ سلیم احمد کے اجلاس نے دعا کی کہ خدا مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ یہ تعزیتی قرارداد سید نصیر احمد علی سید نے پیش کی جس کی تائید جمال پانی پتی نے کی۔

افسانہ نگار بلونت سنگھ کی موت

یہ اطلاع پاکستان میں ڈاکٹر تبسم حسنی نے پہنچائی ہے کہ اردو کے ممتاز افسانہ نگار بلونت سنگھ مرحوم قلب بند ہو جانے سے الہ آباد میں فوت ہو گئے۔ بلونت سنگھ ایک عرصے سے اردو دنیا سے غیر حاضر ہو گئے تھے اور ہندی میں افسانے لکھ رہے تھے۔ لاہور سے ان کے افسانوں کی کئی مجموعے "جگا" "ستارا دیس" اور "پہلا پتھر" بہت مشہور ہیں بلونت سنگھ کے فن پر صرف ڈاکٹر انور سدید اور ... نے مضامین لکھے ہیں جو ان کی کتابوں میں شامل ہیں وہ بے حد سادہ اور غیر دنیادار قسم کے افسانہ نگار تھے۔ مولانا صلاح الدین احمد نے انہیں پنجاب کا نگار کا خطاب دیا تھا۔

MALVERN PRINTING PRESS

(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H6

ہر قسم کی عیدی اور شیئر کے لئے

مالورن پرنٹنگ پریس کینیڈا

آپ کے مسائل

عید کا دن میرے لئے خون کے آنسو لے کر آتا ہے

میرا شمار دنیا کے ان لوگوں میں ہوتا ہے جن کے لئے عید سال کا سب سے زیادہ پریشان دن ہوتا ہے۔

میں روزگار کی خاطر بارہ برس پہلے یہاں آیا تھا۔ یہاں آ کر ایک فیکٹری میں کام کرنے لگا۔ پانچ سال بعد پاکستان واپس گیا اور شادی ہو گئی۔ شادی کے بعد میں یہاں آ گیا۔ ایک سال بعد میں نے اپنی بیوی کو یہاں بلا لیا۔ ایک بچی ہوئی اور بچی کی ولادت کے دوران میری بیوی مجھے چھوڑ کر چلی گئی۔ بچی چند روز تک ہسپتال میں رہی۔ پھر میں نے اپنی بہن کو بلایا۔ اور وہ بچی کو ساتھ لے کر وطن چلی گئی۔ میری بچی کی عمر پانچ سال ہے اور وہ نانی کے پاس رہتی ہے

میرا جی چاہتا ہے میں سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر وطن چلا جاؤں۔ لیکن اب میرے پاس اچھی ملازمت ہے۔ یہاں کی شہریت مل چکی ہے بچی کچھ اور بڑی ہو جائے تو اسے اپنے پاس بلاؤں گا۔ میں سال بھر اپنے کام میں مگن رہتا ہوں۔ میرے تعلقات کچھ پاکستانی گھرانوں سے خوشگوار ہیں۔ انہوں نے کئی بار اصرار کیا کہ میں دوسری شادی کر لوں۔ لیکن میرا دل نہیں مانا جب عید آتی ہے تو دن خون کے آنسو روتا ہے۔ اپنا گھر اور گاؤں والے یاد آتے ہیں۔ بس اسی پریشانی کے خیال سے یہ خط لکھنے بیٹھ گیا۔

م۔ ج

دوسروں کو اپنے غم میں شریک کرنا اور اپنی تنہائی کی غار سے باہر نکلنے کی یہ پہلی کوشش اور پہلا قدم ہے۔ یہ سطور پڑھتے ہوئے ذرا یاد کریں جب آپ نے اس خط کو لکھ کر اسے لفافے میں بند کر کے پوسٹ کیا تھا۔ اس وقت آپ خود کو کیسا محسوس کر رہے تھے۔ اپنے غم میں کسی دوسرے کو شریک کر کے اپنی پریشانی سے باہر نکلنے کی پہلی سعی ہوتی ہے۔

درحقیقت آپ کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ایک افسوسناک المیہ ہے۔ لیکن آپ اس دنیا میں ایسے واحد شخص نہیں ہیں جو لوگ ایسے غم مناتے رہتے ہیں گویا وہ منجمد ہو کر رہ گئے۔ انہوں نے اپنی شکست تسلیم کر لی۔ آپ نے ایسا نہیں کیا۔ آپ ایسا کر بھی نہیں سکتے جب کہ معلوم ہے کہ آپ کی بیٹی کو آپ کی ضرورت ہے۔

لیکن یہ بھی سچ ہے کہ آپ کو مسرت ہے آپ سے حاصل کریں۔ اپنے دوستوں کے مشورے پر غور کریں۔ اس سے قبل جو عیدیں آئیں۔ انہیں گھر میں بیٹھ کر گزارنے کی بجائے، غریب الوطنی کا احساس اپنی جگہ لیکن یہاں بھی تو ہمارے بہت سے ہم وطن ہیں۔ ان میں کئی آپ کے دوست ہیں۔ عید کی نماز پڑھنے جائیں۔ دوستوں سے ملیں۔ ان کے گھر جائیں۔ پھر انہیں اپنے گھر بلائیں۔ عید پارٹیاں، جن پر آپ کو اپنے اردگرد خوشیوں کا منظر آ جاتا ہے ان سے دور رہنا آپ کی ضرورت نہیں۔ ان پر آپ کا بھی حق ہے۔

امی بہت قدامت پسند ہیں وہ ہمیں یہی کہتی رہتی ہیں کہ تم یہاں نہ جاؤ۔ اس طرح نہ کہو۔ ہماری لڑکیاں اس طرح نہیں کرتیں وغیرہ۔

یہ ہر وقت کی روک ٹوک میرے لئے ناقابل برداشت ہے وہ ہمیں گھر کے آداب سکھانا چاہتی ہیں وہ ہم نے دیکھا تک نہیں۔ ہم نے یہیں آنکھ کھولی، یہیں کے لوگوں کو دیکھا۔ بھلا ہم اب وہ کیسے بن جائیں جن کے بارے میں ہمیں کوئی علم نہیں ہے۔ کبھی جی چاہتا ہے گھر چھوڑ کر کہیں چلی جاؤں۔ میں اب برسر روزگار ہوں اور اپنی کفالت بخوبی کر سکتی ہوں۔

ر۔ م۔ بریڈفورڈ

بہت سے نوجوان لڑکے لڑکیوں کو شدید محرومی تنگ کرتی ہے تو یہی کہتے ہیں کہ ہم گھر چھوڑ کر چلے جائیں گے مگر ایسا کرتے بہت کم ہیں اس لئے کہ وہ والدین کے گھر میں رہ کر خود مختاری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہمسائیں بھی ملتی رہیں اور دھوپ بھی رہے۔

دیکھو اب ایسا منہ نہ بناؤ۔ میں تمہاری مخالفت نہیں کر رہی۔ صرف یہ کہنا چاہتی ہوں کہ اپنی امی کو کچھ رعایت دو۔ وہ اگر کسی بات پر ٹوکیں تو تم انہیں جدید طرز زندگی کی گرامر نہیں پڑھا سکتیں لیکن ان کی بات سن لینے میں کیا حرج ہے اس پر خاموش ہو جانے کی بھی ہمت کر لیا کرو۔ دلیا یہ خیال برا نہیں کہ اگر تم خود مختار ہو کر رہنا چاہتی ہو تو کسی ایسی جگہ ملازمت کرو کہ تمہاری یہ خواہش بھی پوری ہو سکے۔

میری عمر ۱۷ سال ہے۔ حال ہی میں اپنی تعلیم مکمل کر کے ملازمت کر رہی ہوں۔ میری پیدائش یہیں کی ہے ہم چار بہن بھائی ہیں جو سب یہیں پیدا ہوئے۔ بہت ذہنی طور پر کافی تعلیم یافتہ ہیں مگر یہ خلاف مذہب خیال ہیں اس کے برعکس

تمام بہنوں کو عید کی

دلی مبارکباد

ادب و ثقافت

اس کتاب میں صرف اتنی ہی سچائی ملتی ہے کہ اس کے سرورق پر لکھا ہے "خوبصورت، جذباتی، جھوٹی کتاب"

پچھلے ہفتے ہم نے ایک دلچسپ کتاب پڑھی ہے اس کا نام ہے "کرشن ہماری گلی" اور خود نوشت ہے۔ یادوں کا کارواں ان کی ارتقا کے ساتھ ساتھ چلا۔ مصنف کا نام ہے محمد حسن۔ پہلے تو ہم یہ سمجھے کہ یہ مشہور ہندوستانی نقاد ڈاکٹر محمد حسن ہیں، لیکن کتاب کے ابتدائی چند صفحات پڑھنے سے اندازہ ہوا کہ کوئی دوسرے صاحب ہیں جو خود تو پاکستانی ہیں لیکن ان کی کتاب کا سارا مواد ہندوستانی ہے یعنی اس میں بمبئی کے قیام کی یادیں قلمبند کی گئی ہیں۔

کتاب کے بارے میں کچھ عرض کرنے سے پہلے مناسب ہوگا کہ جناب مصنف کے بارے میں یہ بتا دیا جائے کہ ان کا تعلق بانیپور [illegible] بہار سے ہے۔ علی گڑھ میں انہوں نے تعلیم حاصل کی۔ بی ایس سی کا امتحان دیا اور کامیابی و ناکامی کی پروا کیے بغیر ۱۹۴۰ء میں بمبئی چلے گئے۔ خواجہ احمد عباس کے ذریعے فلمی دنیا میں داخل ہوئے۔ بقول خود انہیں ایکٹنگ کی پیشکش کی گئی لیکن انہوں نے منظر نامہ نگاری کو پسند کیا اور اپنا پیشہ بنایا۔ بمبئی میں انہوں نے سات سال گزارے اور پھر کراچی چلے آئے۔ زیر نظر کتاب میں انہیں سات برسوں کی یادیں جمع کی گئی ہیں۔ [illegible] ۱۹۷۱ء کو کرشن چندر کا انتقال ہوا اس کے حوالے سے جناب مصنف نے یادنویسی کا کام شروع کیا۔ ۱۱ جولائی ۱۹۷۱ء کو انہوں نے چار سو صفحات کی کتاب مکمل کرلی۔

مصنف کو اس پر اصرار ہے کہ وہ خاصے ذہین ہیں اور ان کی طبیعت شروع ہی سے ذہانت کی طرف مائل رہی ہے (ص ۲۲۱)۔ یہی نہیں ان کی طبیعت ہمیشہ سے اوپر بچپن میں رہتی ہے (ص ۲۲۳) ذہانت اور اور بچپن کے باوجود انہوں نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ "سامنے مجھے شریف کہا خواجہ احمد عباس [illegible] عصمت چغتائی نے ترپلگاٹم کا لقب [illegible] دیا تھا اور باقی دوستوں کی رائے بھی میرے بارے میں کچھ اچھی نہ تھی۔ لیکن کرشن چندر ان کے مقابلے میں بڑا فراخ دل تھا اپنی شخصی صفت میں مجھے برابر کا شریک رکھتا مجھے احمق سمجھتا تھا۔" (ص ۴۳) آپ کو لفظ [illegible] پڑھنے کے بعد چلا خیال ہے کہ مصنف نے خود اپنے بارے میں جو رائے قائم کی ہے وہ ان کے دوستوں کی رائے کے مقابلے میں زیادہ درست ہے۔ لیکن ہمیں خطرہ ہے کہ کتاب کے تمام قارئین اگر مصنف کی طرح ذہین نہ ہوں تو وہ خواجہ احمد عباس اور عصمت چغتائی وغیرہ کی تائید کریں گے۔ خدا کرے یہ کتاب غیر ذہین لوگوں کی نظر سے نہ گزرے۔

بمبئی کے ہفت سالہ قیام کی یادیں بغیر کسی ترتیب کے مصنف کے ذہن میں آئیں اور بغیر کسی ترتیب کے کاغذ پر منتقل کر دی گئیں۔ پورے چار سو صفحات کی [illegible]

سخن در سخن

[illegible] ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے اور نہ کسی تاریخی یا واقعاتی ترتیب کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ بات سے بات اس طرح نکلتی ہے جس طرح کا شگوفہ سے گل [illegible]۔ سردار جعفری اور سلطانہ جعفری کے معاشقے کا ذکر کرتے کرتے علامہ اقبال کی شاعری کے اوصاف بیان کر دیئے جاتے ہیں جیسے یہ شاعری انہیں مخصوص حالات کا نتیجہ ہو۔ اختر الایمان کے بیٹے میں یہ بتاتے ہوئے کہ وہ لڑکیوں کا پیچھا کس طرح کیا کرتے تھے، ٹیگور کی گیتانجلی کے متعلق یہ بتایا گیا ہے کہ یہ بنگال میں نہیں بہار میں لکھی گئی تھی۔ مسعود پرویز کی ایک فلم کی تفصیل کے ضمن میں یہ تذکرہ آجاتا ہے کہ خواجہ احمد عباس نے مصنف کے گلے پہ چھری رکھ کر ان سے انجمن ترقی پسند مصنفین کی رکنیت کے فارم پر دستخط کرائے تھے۔

یہی نہیں، ایک طرف تو جناب مصنف کسی فلم کے ہیرو اور ہیروئن کو بوسہ بازی کا منظر فلمانے کے آداب سکھاتے ہوئے نظر آتے ہیں اور دوسری طرف اسلامی تہذیب و ثقافت کی [illegible] تہذیب و ثقافت پر بہت کچھ ثابت کرتے ہیں۔ موصوف روزے پابندی سے رکھتے ہیں اور روزے کی حالت میں جوتن بائی کے کوٹھے پہ جاتے ہیں اور جب وہ انہیں چائے کی پیالی پیش کرتی ہے تو یہ اسے روزے سے ہونے کی اطلاع دیتے ہیں۔ اسی کی بیٹی نرگس کی عمر کا حساب لگاتے ہیں کہ وہ چودہ برس کی ہے یا پندرہ برس کی۔

جناب مصنف خاصے پڑھے لکھے معلوم ہوتے ہیں۔ فنون لطیفہ پر ان کی گہری نظر ہے۔ غالب اور اقبال کے تو وہ شیدائی ہیں۔ اس کتاب میں جا بجا علمی و ادبی بحثیں اس طرح بکھری ہوئی ہیں جیسے صحرا میں پھول۔ ان بحثوں سے قارئین کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہمیں کتاب کے وہ حصے بہت پسند آئے جن میں مصنف نے فلمی دنیا کے مرہٹوں اور مارواڑیوں سے غالب اور اقبال کی شاعری اور فلسفے پر گفتگو کی ہے۔ ان لوگوں کو اردو ہی کے نہیں فارسی کے اشعار بھی سنائے جاتے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ مرہٹے اور مارواڑی ان شعروں کو سن کر جھومتے بھی ہیں۔

جب سے ہم نے یہ کتاب پڑھی ہے ہم بھی خاصے رقیق القلب ہو گئے ہیں۔ جہاں بھی ذرا سی سچائی نظر آتی ہے، ہماری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ کتاب پڑھنے کے دوران ہماری آنکھیں خشک رہیں۔

کتاب کے سرورق پہ جلی حروف میں خواجہ احمد عباس کی یہ رائے درج ہے "خوبصورت، جذباتی، جھوٹی کتاب"۔ قطع نظر اس سے کہ مصنف نے یہ نہیں بتایا کہ خواجہ صاحب نے یہ رائے کب اور کہاں ظاہر کی، ہمارا خیال یہ ہے کہ یہ کتاب اور سب کچھ ہو سکتی ہے جھوٹی نہیں ہو سکتی۔ مصنف نے جو کچھ لکھا ہے ہمارا دل گواہی دیتا ہے کہ وہ سچ ہے لیکن بفرض محال اگر خواجہ احمد عباس کی بات مان بھی لی جائے کہ یہ جھوٹی کتاب ہے تو تب بھی مصنف کو اس کاوش کی داد دینی چاہیئے کہ چار سو صفحوں میں مسلسل جھوٹ بولنا بڑی ہمت کی بات ہے۔

منیر نیازی

*

اپنے شہروں کے لیے دعا

پاکستان کے سارے شہرو!
زندہ رہو! پائندہ رہو!
روشنیوں رنگوں کی لہرو!
زندہ رہو! پائندہ رہو!

ہکس پڑیں جس جگہ تمہارے
چمکیں زمینیں ان کی ضیا سے
میرے وطن کے چاند ستارو!
زندہ رہو! پائندہ رہو!

موسم آئیں گزرتے جائیں
تم پہ رنگ برستے جائیں
ارضِ خدا پہ مہکتے باغو!
زندہ رہو! پائندہ رہو!

باطل سے تم کبھی نہ ڈرنا
شکست کبھی منظور نہ کرنا
عظمت و ہیبت کی دیوارو!
زندہ رہو! پائندہ رہو!

حق کی رضا ہے ساتھ تمہارے
میری دعا ہے ساتھ تمہارے
ننھے اُجالوں کے سرچشمو!
زندہ رہو! پائندہ رہو!

وطن میں واپسی

گلی وہ ملی جو بچپن میں میرے کھانے سے کھیلا کرتی تھی
جانے تب کیا بات تھی اس میں مجھ سے بہت ہی ڈرتی تھی

پھر کیا ہوا، وہ کہاں گئی؟ اب کون یہ باتیں جانتا ہے
کب اتنی دوری سے کوئی شکلوں کو پہچانتا ہے

لیکن اب جو ملی ہے مجھ سے ایسا کبھی نہ دیکھا تھا
اس کو اتنی چاہ تھی میری، میں نے کبھی نہ سوچا تھا
نام بھی اس نے بچے کا میرے ہی نام پہ رکھا تھا

پھر کہیں اس سے بچھڑ کے جاؤں ایسے مجھ کو تکتی تھی
کوئی گہری بات تھی جی میں جسے وہ کہہ بھی نہ سکتی تھی

بیٹھی چپ اور پاگل آنکھیں دہک رہی تھیں شدت سے
میں تو بس کچھ ڈرنے لگا تھا اس خاموش محبت سے

سپیرا

میں ہوں ایک عجیب سپیرا
ناگ پالنا کام ہے میرا
پیلے پیلے، کالے کالے
رنگ برنگے دھبوں والے
شعلوں سی پھنکاروں والے
زہریلی مسکانوں والے
ان کی آنکھیں تیز نشیلی
گہری جھیلوں ایسی نیلی
ننھے ہونٹے لال زبانیں
جیسے موت کی رنگیں تانیں
مخمل کے رداؤں جیسے
سرخ گلابی گالوں جیسے

مجھ کو تکتے رہتے ہیں یہ
مجھ کو ڈستے رہتے ہیں یہ
مجھ پر ہنستے رہتے ہیں یہ

میں جیسا بچپن میں تھا

میں جیسا بچپن میں تھا
اسی طرح میں اب تک ہوں
کھلے باغ کو دیکھ دیکھ کر
بُری طرح حیران
اس پاس مرے کیا ہوتا ہے
اس سب سے انجان

○

چمن میں رنگ بہار اُترا تو میں نے دیکھا
نظر سے دل کا غبار اُترا تو میں نے دیکھا

میں نیم شب آسماں کی وسعت کو دیکھتا تھا
زمیں پہ وہ حسن زار اُترا تو میں نے دیکھا

گلی کے باہر تمام منظر بدل گئے تھے
جو سایۂ کوئے یار اُترا تو میں نے دیکھا

خمار سے میں وہ چہرہ کچھ اور لگ رہا تھا
دمِ سحر جب خمار اُترا تو میں نے دیکھا

اک اور دریا کا سامنا تھا منیرؔ مجھ کو
میں ایک دریا کے پار اُترا تو میں نے دیکھا

غزل

کتاب عمر کا اک اور باب ختم ہوا
شباب ختم ہوا اک عذاب ختم ہوا
ہوئی نجات سفر میں فریب صحرا سے
سراب ختم ہوا اضطراب ختم ہوا
برس کے کھل گیا بادل ہوائے شب کی طرح
فلک پہ برق کا وہ پیچ و تاب ختم ہوا
جواب دہ نہ رہا میں کسی کے آگے منیرؔ
وہ اک سوال اور اس کا جواب ختم ہوا

منیر نیازی

نقار خانے میں ——— جمیل الدین عالی

مرحوم شہاب، عجز بیاں، کچھ معیشت کی داستاں، عام آدمی کی

موسم کے لحاظ سے اسلام آباد کی ایک خوشگوار سہ پہر تھی۔ مرگلہ پہاڑی زیادہ اونچی نہیں مگر بادلوں کے چند ٹکڑے اس سے بھی گزرتے جاتے اور ٹھہر جاتے تھے۔ کراچی کے عجیب و غریب موسم سے جانے والا ان اسلام آباد میں ایسے موسم میں ایک سکون محسوس کرتا ہے۔

لیکن اس سہ پہر میں خود ایک مغموم انسان تھا۔ [illegible] کئی احباب کی طرح شہاب صاحب کا روحانی مرید نہیں (قائل ہوں)۔ نہ اب ان سے کوئی ایسا مسلسل تعلق تھا کہ ان کے انتقال سے کوئی نقصان پہنچتا (میری ان کی [illegible] میں ختم ہو چکی تھی) مگر ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے اندر سے کوئی بہت بڑا خلا ایک دم محسوس ہوا ہے [illegible] سے کچھ زیادہ ایک عجیب و غریب کیفیت تھی۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لندن میں جمہوریت کے مسلم انسٹیٹیوٹ کے زیر اہتمام بین الاقوامی سیمینار سے آیت اللہ ابراہیم امینی خطاب کر رہے ہیں۔ ڈائس پر شیخ حافظ سلامہ (مصر)، شیخ الحاج تقی (سینیگال)، شیخ ابراہیم الحاج (اردن)، ڈاکٹر کلیم صدیقی، حسن شناوی (مصر) بیٹھے ہوئے ہیں

اسلامی تحریک کو اب انقلابی رُخ اختیار کرنا ہو گا۔ ڈاکٹر کلیم صدیقی

[illegible]

حکومت کی مسلط کردہ جماعت عوامی مسائل حل نہیں کر سکتی۔ فخر امام

جمہوری خطوط پر وفاقی کنفیڈریشن ہی مسئلہ کا حل ہے۔ استعفیٰ لینے سے خطاب

[illegible]

عید مبارک

Complete Collision Service
- WE DO INSURANCE CLAIMS
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR
260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

میرا سب کچھ اسلام کے لیے ہے، محمد علی

باکسنگ کے سابق عالمی چیمپئن محمد علی نے اپنی زندگی تبلیغ اسلام کیلئے وقف کر دی ہے

[illegible]

برادرانِ اسلام۔ ہمارے ہاں ہمیشہ کی طرح اس سال بھی
عید قربان کے موقع پر پہلے سے بہتر انتظامات ہیں۔ آپ سے
گذارش ہے کہ اس نیک سعادت کے لئے ہمیں اس مرتبہ
پھر خدمت کا موقع دیں۔ شکریہ

سُنّتِ ابراہیمی

Store in
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. East
(One block East of McCowan)

HALAL MEAT
spicetown
2210 DUNDAS STREET WEST
(Near Jami Mosque)
PHONE: (416)532-8267

برطانیہ، کینیڈا اور جنوبی کوریا سے

بھارت ۲ ارب کے ہتھیار درآمد کرے گا

[illegible]

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۶۴): دو خوبصورت اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بہنوں کے لیے شمالی امریکہ کے تعلیم پائے ہوئے مہذب گھرانے کے اندرون ۳۰ سال عمر کے لڑکوں کے رشتے درکار ہیں۔

★

اشتہار نمبر (۶۵): یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم یافتہ پاکستانی مسلم دوشیزہ کینیڈین سیٹیزن کے لیے تعلیم یافتہ پروفیشنل لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۶۶): شیعہ گھرانے کے سید، تعلیم یافتہ اور معقول ملازمت پر فائز لڑکے کے لیے پروفیشنل اندرون ۲۵ سال عمر کی قبول صورت لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکا کینیڈا میں سکونت پذیر ہے۔

★

اشتہار نمبر (۶۷): حیدرآباد دکن میں مقیم سنت الجماعت گھرانے کے لڑکوں کے لیے شمالی امریکہ میں قیام پذیر گھرانوں کی لڑکیوں کے رشتے مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لیے اپنے فون نمبر سے مطلع فرمائیے۔

★

اشتہار نمبر (۶۸): ہندوستانی مسلمان گھرانے کی کینیڈین شہریت رکھنے والی لڑکی کے لیے امریکی سیٹیزن، تعلیم یافتہ، شریف الطبع، سنی مسلمان لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ صرف ہندوستان سے تعلق رکھنے والے توجہ فرمائیں۔

برائے فروخت

فیصل آباد (لائل پور) میں سوا کنال زمین پر امریکی ڈیزائن کا بنایا ہوا خوبصورت مکان برائے فروخت ہے جس میں چار بیڈروم، دو واش روم، کشادہ ڈرائینگ روم اور وسیع ہال موجود ہے۔ دلچسپی رکھنے والے شام کے اوقات میں اس نمبر پر فون کریں۔
(416) 493-4374

سکھوں نے بھارتی فوج کے سابق سربراہ جنرل ویدیا کو قتل کر دیا

پونا میں موٹر سائیکل پر سوار چار مسلح افراد نے جنرل ویدیا کی کار پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ جنرل نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ اہلیہ شدید زخمی۔ سکھوں کی بڑے پیمانہ پر گرفتاریاں

جنرل ارون ویدیا نے دربار صاحب پر فوجی یلغار کی نگرانی کی تھی

سکھوں نے انہیں قتل کرنے کا عہد کیا تھا۔ دو روز قبل ہی قتل کی دھمکیوں کے خطوط ملے تھے

بھارت میں دہشت گردی کی لہر کس کی طرح پھیل رہی ہے (ذیلی سرخی) اندرا جی کی آخری رسوم میں شرکت کر چکے تھے

[illegible]

علماء میں اختلاف رائے کی بنا پر برطانیہ میں عید الاضحیٰ بھی دو دن ہوگی

[illegible]

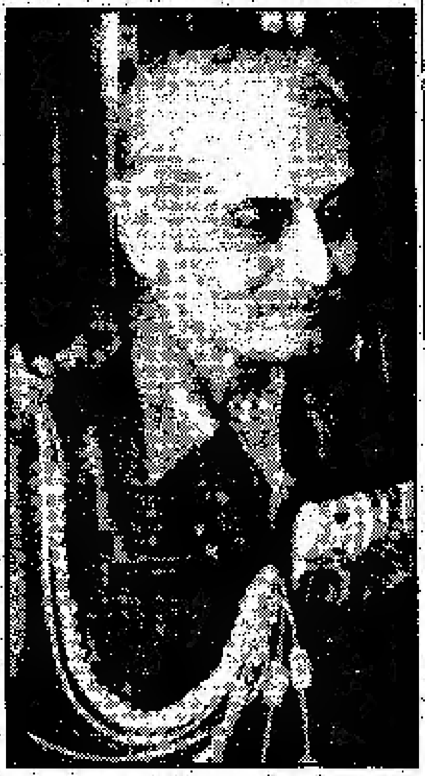

بھارتی فوج کے سابق چیف آف سٹاف جنرل اے ایس ویدیا

ربوہ کا نام صدیقیہ آباد رکھنے کی تحریک منظور

[illegible]

مسلمانوں کو ایک سے زیادہ شادی سے روکا جائے

[illegible]

عید مبارک

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

Call First.

مسائل درپیش ہیں؟ معلومات درکار ہیں؟
حکومت کینیڈا کے وظیفے کے بارے میں
وظیفۂ پیرانہ سالی کے بارے میں
فیملی الاؤنس کے بارے میں

کینیڈا کے محکمۂ صحت و بہبودی کو ٹیلی فون کیجیئے
جس کا اندراج ٹیلی فون کی کتاب
میں حکومت کینیڈا کے دفاتر کی سرخی کے تحت موجود ہے۔

Health and Welfare Canada | Santé et Bien-être social Canada

Canada

Fortnightly

al-hilal

50¢ Vol.15 No.10 August 10, 1986

Telephone: (416) 493-4374 474-9292

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

کراچی سمیت سندھ کے کئی علاقوں میں بارش سے زبردست تباہی متعدد افراد جاں بحق

حیدرآباد میں بعض مقامات پر چار فٹ پانی کھڑا ہے، نواب شاہ اور دادو میں چار افراد ہلاک

[illegible]

پاکستان نے دولت مشترکہ میں شامل ہونے کیلئے کوششیں تیز کر دیں

برطانیہ پاکستان کی واپسی کا حامی ہے ۔ بھارت رکاوٹ ڈال رہا ہے

[illegible]

جماعت اسلامی از سر نو انتخابات کے خلاف ہے : میاں طفیل

فروری ۱۹۸۵ء کے انتخابات میں سیاسی جماعتوں کو حصہ لینے سے کسی نے نہیں روکا تھا۔

[illegible]

۱۵ ہزار روپے میں امریکہ کا ویزا

[illegible]

کوہستان میں شدید سیلاب ۱۶ افراد ہلاک ۱۱ زخمی

پنجاب میں سینکڑوں دیہات متاثر امدادی کاموں کیلئے فوج طلب کر لی گئی پشاور کے علاقے میں بہت تباہی

[illegible]

پاکستان میں عید الاضحیٰ اتوار کو ہوگی

[illegible]

جتوئی اور کھر کی نئی جماعت کا نام

"سوشل ڈیموکریٹک پارٹی ہوگا"

[illegible]

پیپلز پارٹی برسر اقتدار آکر بھارت سے قریبی تعلقات قائم کرے گی: بے نظیر

ہم ایٹمی ہتھیار نہیں بنائیں گے ۔ پاکستان نے سیاچن گلیشیر کا بڑا علاقہ کھو دیا ہے

[illegible]

بے نظیر کیچڑ نہ اچھالیں ۔ اس سے اشتعال پیدا ہوتا ہے : مصطفیٰ جتوئی

ہلڑبازی اور انتشار پھیلانے کی بجائے عوام کے سامنے اپنا پروگرام پیش کریں

[illegible]

نئی دہلی میں پولیس نے ڈیڑھ ہزار مسلمانوں اور ہندوؤں کو گرفتار کر لیا

مسلمان بابری مسجد کو مندر قرار دینے کیخلاف اور ہندو مسلمانوں کے مظاہرے پر احتجاج کر رہے تھے

[illegible]

یوم آزادی کے تقدس کی خاطر (لاہور میں)

مسلم لیگ کے سوا کسی کو جلسہ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی

[illegible]

سندھ میں ڈاکوؤں کی سرکوبی کیلئے فوج استعمال کی جائے گی

[illegible]

پی آئی اے کی پروازوں میں تلاوت قرآن حکیم

[illegible]

[illegible]

الہلال باقاعدگی سے حاصل کرنے کیلئے

برائے مہربانی مندرجہ ذیل کوپن پُر کرکے ہمیں روانہ کریں ۔ آپ کے لیے الہلال جاری کر دیا جائے گا۔

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو (کینیڈا)

سالانہ زرخریداری (برائے الہلال) ۱۷ ڈالر

سالانہ زرخریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر

سالانہ زرخریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۰ ڈالر

Name ....

Address ....

....

....

Postal Code .... Telephone ....

زرخریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے

338 Hollyberry Trail Willowdale, Ontario
Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9293, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بلا معاوضہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجیے →

Managing Editor: M Lateef Owaisi